Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M. A. II Sem, Paper-07
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT MOULANA ABUL ALA MAUDUDI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

آخری حصہ

حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ

M.A. II Sem, Paper-07

1953ء میں سید مولانا مودودی نے "قادیانی مسئلہ" کے نام سے ایک چھوٹی سی کتاب تحریر کی جس پر انہیں گرفتار کر لیا گیا اور پھر فوجی عدالت کے ذریعہ انہیں یہ کتابچہ لکھنے کے جرم میں سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ سزائے موت سنانے کے خلاف ملک کے علاوہ عالم اسلام میں بھی شدید ردعمل ہوا۔ اور اسلامی ممالک کے بہت سے رہنماؤں نے حکومت پاکستان سے رابطہ قائم کرکے مولانا مودودی کی سزائے موت کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ بالآخر حکومت نے سزائے موت کو 14 سال سزائے قید میں تبدیل کر دیا تاہم وہ مزید دو سال اور 11 ماہ تک زندان میں رہے اور عدالت عالیہ کے ایک حکم کے تحت رہا ہوئے۔

1958ء میں مارشل لا کے الفاظ کی سخت مخالفت کرنے کے بعد صدر ایوب خان نے سید مودودی کی کتاب "ضبط ولادت" کو ضبط کر لیا۔ ایوب خان کی حکومت کے زمانے میں ہی فتنہ انکار حدیث نے سر اٹھایا اور حکومت کی سرپرستی میں ایسا طبقہ سامنے آیا جس کا کہنا تھا کہ اسلام میں حدیث کی کوئی حیثیت نہیں ہے حتی کہ مغربی پاکستان کی عدالت کے ایک جج نے حدیث کے بارے میں شکوک ظاہر کرتے ہوئے اسے سند ماننے سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر مولانا مودودی نے اسلام میں حدیث کی بنیادی حیثیت دلائل سے ثابت کرتے ہوئے اسے اسلامی قانون کا سرچشمہ قرار دیا۔ انہوں نے فتنہ انکار حدیث

کے خلاف اپنے رسالے "ترجمان القرآن" کا "منصب رسالت نمبر"
بھی شائع کیا۔

مارشل لا ختم ہونے کے بعد 1963ء میں مولانا مودودی نے جماعت اسلامی کا سالانہ جلسہ لاہور میں منعقد کرنے کا فیصلہ لیا مگر حکومت اسے روکنے کی کوشش کرتی رہی۔ وقت مقررہ پر جلسہ شروع ہوا اور تقریر کا آغاز ہوا ہی تھا کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ شروع کر دی جس سے جماعت اسلامی کا ایک رکن جاں بحق ہو گیا تاہم مودودی بچ گئے۔

ایوب خان نے 6 جنوری 1964ء کو جماعت اسلامی کو خلاف قانون قرار دے کر اس پر پابندی لگا دی۔ مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے 65 رہنماؤں کو گرفتار کر کے قید خانوں میں ڈال دیا گیا۔ اس قید کی مدت 9 ماہ رہی جس کے بعد انہیں عدالت عظمیٰ کے حکم پر رہا کر دیا گیا۔ ان کا انتقال 1979ء میں ہوا۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II sem, Paper. 07

Title/Heading of E-Content: HAZRAT MAULANA ABUL ALA MAUDUDI

Whats App No. 9431632576